3402-ضرورت کے وقت سودی کریڈٹ کارڈوں کے ساتھ لین دین

سوال

رینٹ کار کرایہ پر حاصل کرنے کی شرط ہے کہ ہمارے پاس کریڈٹ کارڈ ہو، کارڈ کے ذریعہ کچھ رقم ادا کرنا ضروری نہیں بلکہ صرف بطور ضمانت کارڈ دکھانا ہوتا ہے، اور گاڑی واپس کرتے وقت نقد اجرت کرتے ہیں اور کارڈ بالکل استعمال نہیں کرتے، توکیا میں اس غرض کی بنا پر کارڈ جاری کروا سکتا ہوں ؟

پسندیدہ جواب

اصل تو یہی ہے کہ سودی معاملات حرام ہیں، اور ان میں پڑنا جائز نہیں، اور انہیں سودی شرائط میں سے کریڈٹ کارڈ کے معاہدہ میں بھی یہ شرائط موجود ہیں، اور بعض ممالک میں ان کارڈوں پر زیادہ اعتماد کیا جاتا ہے، حتی کہ کوئی شخص اس کے استعمال سے علیحدہ نہیں ہو سکتا.

مندرجہ ذیل سوال فضیلۃ الشیخ محمد بن صالح عثیمین رحمہ اللہ تعالی کے سامنے پیش کیا گیا :

ویزا کارڈ سودی شرائط پر مشتمل ہوتا ہے، اگر ادائیگی میں تاخیر ہو جائے تو مجھ پر انہوں نے جرمانہ رکھا ہے، لیکن امریکہ میں میں جس جگہ رہائش پذیر ہوں وہاں میرے لیے کارڈ کے بغیر گاڑی کرایہ پر حاصل کرنا ممکن ہی نہیں، اور نہ ہی کوئی جگہ کرایہ پر حاصل کر سکتا ہوں، اور اسی طرح بہت سے عمومی امور بھی ویزا کارڈ کے بغیر نہیں کیے جا سکتے، اور اگر میں اس کے ساتھ لین دین نہیں کرتا تو میرے لیے بہت زیادہ حرج اور مشکلات پیش آتی ہیں جنہیں میں برداشت کرنے کی طاقت نہیں رکھتا، توکیا میرا وقت محدد میں ادائیگی پر التزام کرنا تاکہ میں سود میں پڑوں میرے لیے اس کارڈ کے ساتھ لین دین کو مباح کرتا ہے تاکہ اس حرج کو ختم کیا جا سکے جس میں میں رہتا ہوں ؟

تو شیخ رحمہ اللہ تعالی کا جواب تھا :

اگر تو حرج کا یقین ہو اور وقت مقررہ کے اندر ادائیگی سے تاخیر کا احتمال بالکل ضعیف اور کمزور اور نہ ہونے کے برابر ہو تو مجھے امید ہے کہ اس میں کوئی حرج نہیں.

سوال : ؟

کیا سودی اور فاسد شرط معاہدے کو باطل کرتی ہے یا نہیں ؟

جواب :

اگر معاہدے میں باطل شرط ہو تو کئی ایک امور کی بنا پر یہ معاہدے کو باطل نہیں کرتی :

(1) ضرورت (2) اور اس لیے کہ یہ ثابت ہی نہیں ہوتی، کیونکہ آدمی کا ظن غالب یہی ہے کہ وہ ادائیگی کر دے گا، اس وجہ سے کہ اس کا ظن غالب یہی ہے کہ وہ ادائیگی کر دے گا، اور شرط ثابت نہیں ہوگی، اور ضرورت کی بنا پر– اور یہ آخری نقطہ اہم ہے– مجھے امید ہے کہ اس میں کوئی حرج نہیں؛ کیونکہ ہمارے پاس ثابت اور تحقیق شدہ امر ہے اور وہ ضرورت ہے، اور ہمارے پاس ایک مشکوک امر ہے جو کہ تاخیر ہے، لھذا یقینی امر کا خیال کرنا اولی ہے. واللہ تعالی اعلم.

الشیخ محمد بن صالح العثیمین

واللہ اعلم.